سوال

(944) یہ نماز، روزہ وغیرہ عبادت کی ظاہری شکلیں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ یہ نماز، روزہ وغیرہ عبادت کی ظاہری شکلیں ہیں جبکہ ان کی باطنی شکل اصلاحِ معاشرہ ہے۔ اور اگر اصلاحِ معاشرہ نہیں ہوتا تو ان نمازوں کا کوئی فائدہ نہیں، کیا یہ بات درست ہے؟ (ظفر اقبال، نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شہادتین، نماز، زکوٰۃ، رمضان کا روزہ اور حج اسلام کے بنیادی ارکان ہیں۔ انسان و جن کی تخلیق کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے {وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ} [الذاریات:۵۶] [''میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔''] اور عبادت کا مقصد تقویٰ و اصلاح ہے: {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ} [البقرۃ:۲۱] [''اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، یہی تمہارا بچاؤ ہے۔''] صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کو کئی پیغمبر پیش ہوں گے، ان کے ہمراہ ان پر ایمان لانے والا کوئی ایک بھی نہیں ہوگا، وہ پیغمبر اکیلے ہی پیش ہو جائیں گے۔''1 تو آپ غور فرمائیں جس معاشرہ میں اکیلے پیش ہونے والے نبی تھے اس معاشرہ کی بھلا اصلاح ہوئی؟ نہیں ہرگز نہیں، پھر وہ اکیلے پیش ہونے والے نبی جو عبادت کرتے اور نماز پڑھتے رہے اس کا کوئی فائدہ ہوا؟ ہاں اس کا فائدہ ہوا یقیناً ہوا۔ ۲۰،۱۲،۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 859

محدث فتویٰ